بسم اللہ الرحمن الرحیم

شام کی سرزمین کے مخلص انقلابیوں کو پُر زور پکار:

ہوشیار رہو! استعماری کفار خصوصاً امریکہ تمہارے انقلاب کا رخ موڑنے کی سازش کی خاطر مل بیٹھے ہیں

شام کے جابر حکمران بشار الاسد کے جرائم میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے، پکڑ دھکڑ اور قتل و غارت کا بازار گرم ہے، انسان تو انسان پتھر اور شجر بھی بشار کی پھیلائی ہوئی تباہی سے محفوظ نہیں ہیں۔ وہ کھیتوں میں کھڑی تیار فصلوں کو جلا رہا ہے اور مویشیوں کو ہلاک کر رہا ہے۔ اپنے جرائم میں وہ توپ خانے، ٹینک اور جنگی جہازوں کو استعمال کر رہا ہے، وہ لوگوں پر جلا کر راکھ کرنے والے مواد کے ڈرم اور کلسٹر بم گرا رہا جس سے خواتین، بچے اور بوڑھے ہلاک ہو رہے ہیں۔ ظالم بشار کے ذہن میں غاصب یہودی ریاست کے خلاف اِس اسلحے کے استعمال کا خیال تو کبھی نہیں آیا جو فلسطین اور گولان کی پہاڑیوں پر قابض ہے، بلکہ یہ اسلحہ ایسے غاروں میں ہی پڑا رہا جہاں وہ ہر نظر سے اوجھل تھا اور اس اسلحے کو اس وقت بھی استعمال نہ کیا گیا جب یہودی ریاست کے جنگی جہازوں نے بشار کے محل کے اوپر پرواز کی تھی۔ لیکن اب بشار اس اسلحہ کو نکال کر ان لوگوں کو تباہ کرنے کے لیے استعمال کر رہا ہے جن کے بارے میں وہ اب بھی دعوی کرتا ہے کہ یہ اس کی اپنی قوم ہے!۔

ان تمام تر مظالم کے ساتھ ساتھ سیاسی چالیں اور شرمناک سودے بازی بھی زوروں پر ہے۔ نام نہاد قومی کونسل کی کانفرنسیں بیرون ملک جاری ہیں اور اندرونِ ملک قاتل حکومت بھی کانفرنسیں منعقد کر رہی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی نمائندوں کا آنا جانا لگا ہوا ہے اور عید کے دوران جنگ بندی اور اس کے پس پردہ مذاکرات کی دعوت کے لیے رائے عامہ کو ہموار کرنے کے لیے دن رات دورے ہو رہے ہیں، یعنی عید کے بعد قتل و غارت اور جرائم کا بازار پھر سے شروع کیا جائے گا۔ اس کے بعد ظالم اور مظلوم کے درمیان مذکرات کا ڈرامہ رچایا جائے گا جس میں ایک طرف شام کی ظالم حکومت ہوگی اور دوسری جانب انقلابی ہوں گے تاکہ دونوں اطراف پر مشتمل ایک عبوری حکومت تشکیل دی جائے اور اس طرح بشار کے جرائم پر پردہ ڈالا جائے گا اور اس کے مظالم پر اس سے احتساب نہیں کیا جائے گا اور اسے آزادی سے گھومنے پھرنے کی یقین دہانی بھی حاصل ہو جائے گی۔

اس حکومت کی درندگی سب کی آنکھوں کے سامنے ہے، جسے چھوٹے اور بڑے سب ممالک دیکھ رہے ہیں، اس کے لیے کسی سروے کی کوئی ضرورت نہیں۔ اس ڈرامے میں کردار ادا کرنے والی بڑی طاقتیں عسکری اور سیاسی دونوں طریقوں سے صورتحال کو بگڑنے دے رہیں ہیں۔ یہ اس خوف کی وجہ سے ہے کہ کہیں ظالم بشار کی حکومت کے خاتمے کی صورت میں پیدا ہونے والے خلاء کو اسلام کی بنیاد پر قائم ہونے والی حکومت پُر نہ کر دے اور شام کی سرزمین پر خلافت قائم نہ ہو جائے۔ ان طاقتوں کو یاد ہے کہ جب مسلمانوں کا خلیفہ موجود تھا کہ جس کے ذریعے مسلمانوں کی حفاظت ہوتی تھی اور جس کی قیادت میں وہ لڑتے تھے، تو اس وقت مسلمانوں کی شان و شوکت کیا تھی اور استعماری کفار کتنے پست اور ذلیل ہوا کرتے تھے۔ یہی وہ خوف ہے کہ جس کی وجہ سے یہ سب کفار مل بیٹھے ہیں، صرف امریکہ ہی نہیں کہ جو اُس وقت تک اپنے ایجنٹ کو رخصت کرنا نہیں چاہتا جب تک کہ اس کا متبادل نہ ملے بلکہ یہی حال یورپ، روس، چین کا بھی ہے اور ان کے ایجنٹ مسلم حکمرانوں کا بھی۔ یہ اکٹھے ہیں اگر چہ ان ممالک کے مفادات اور مقاصد مختلف ہیں، چنانچہ کچھ کھلم کھلا بشار حکومت کی مدد کر رہے ہیں اور کچھ پسِ پردہ، کوئی بشار کو مہلت پہ مہلت دے رہا ہے، جبکہ کچھ ممالک اسلحہ کی مسلسل فراہمی سے اس کی مدد کر رہے ہیں اور کچھ اس کے خلاف پیش کی جانے والی قرارداد کو ویٹو کر دیتے ہیں۔ جہاں تک ایجنٹ مسلم حکمرانوں کا تعلق ہے وہ آنکھیں بند کر کے اپنے آقا کے نقشِ قدم پر چل رہے ہیں، چنانچہ ترکی شام کے نائب صدر 'فاروق الشرع' کو آگے بڑھانے کے لیے اسے باضمیر آدمی قرار دے رہا ہے اور اردن 'ریاض حجاب' کو بااصول شخص کہہ رہا ہے، قومی کونسل 'مناف طلاس' کو خوش آمدید کہہ رہی ہے اور اس کی بغاوت کو حکومت پر کاری ضرب گردانتی ہے حالانکہ یہ اُسی حکومت کا بغل بچہ ہے... قطر اور سعودی عرب بہت سا مال لیکن بہت تھوڑا اسلحہ لے کر اس میدان کارزار کے گرد چکر کاٹ رہے ہیں کہ کہیں یہ اسلحہ سچے مؤمنوں کے ہاتھ نہ لگ جائے، جبکہ ایران تو بشار حکومت کے شانہ بشانہ لڑ رہا ہے اور اس کے پیروکار بھی ایسا ہی کر رہے ہیں اور وہ یہ دلیل دیتے ہیں کہ شام کی حکومت 'یہودی ریاست کے خلاف' مزاحمت کرتی ہے حالانکہ اس حکومت کا یہودیوں کے خلاف مزاحمت سے دور کا بھی تعلق واسطہ نہیں۔ یہ سب آپس میں کیسے برے دوست ہیں۔

یہ اہلِ شام کے خلاف ان کی بلند ہوتی ہوئی تکبیروں اور اُن فلک شگاف نعروں کے خلاف لڑنے کے لیے اکھٹے ہو گئے ہیں جن میں وہ اللہ کے علاوہ کسی اور کے سامنے نہ جھکنے کا اعلان کرتے ہیں اور یہ کہ عوام خلافت اور اللہ کے نازل کردہ احکامات کے مطابق حکومت چاہتی ہے... یہ نعرے ان ممالک کے کانوں میں تیر اور نشتر کی طرح چبھتے تھے یہاں تک کہ خلافت کے دوبارہ قائم ہونے کا خیال ان کے دلوں کو خوفزدہ کرنے لگا۔ پس انہوں نے انسانی حقوق، اجتماعی نسل کشی، وحشیانہ قتل و غارت اور انسانیت کے خلاف جرائم جیسے الفاظ کو خیر باد کہہ دیا کہ گویا یہ ان کی لغت سے ہی نکال دیے گئے ہیں۔ یہ سب ان کے ہاں جائز ہے بلکہ خلافت کو روکنے کے لیے یہ سب کرنا ان پر فرض ہے (اگر وہ اسے روک سکیں)... یہ کل بھی اسلام اور مسلمانوں سے کینہ اور بغض رکھتے تھے اور آج بھی اسلام اور مسلمانوں سے کینہ اور بغض رکھتے ہیں ﴿لَا يَرْقُبُونَ فِي مُؤْمِنٍ إِلًّا وَلَا ذِمَّةً وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُونَ﴾ ''یہ لوگ تو کسی مسلمان کے حق میں کسی رشتہ داری یا عہد کا قطعاً لحاظ نہیں کرتے، یہ ہیں ہی حد سے گزرنے والے'' (التوبۃ:10) ﴿قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ وَمَا تُخْفِي صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ﴾ ''بغض ان کے منہ سے ٹپکتا ہے اور جو کچھ ان کے دلوں چھپا ہے وہ تو اس سے بھی بڑھ کر ہے'' (آل عمران:118)۔

اے شام کے انقلابیو! ہم جانتے ہیں کہ آپ کے درمیان مغربی تہذیب سے دھوکہ کھایا ہوا ایک چھوٹا سا ٹولہ بھی موجود ہے، جو مغرب سے متاثر اور اس کے رنگ میں رنگا ہوا ہے۔ یہ وہی کہتا ہے جو مغرب کہتا ہے، یہ ایک سیکولر عوامی جمہوری ریاست کی بات کرتا ہے جو زندگی کے معاملات سے دین کو الگ کرتی ہے... یہ مختصر ٹولہ اسلام کی حکمرانی نہیں چاہتا ہے، بلکہ مغربی نظاموں کو ان کے تمام تر عیوب کے ساتھ اختیار کرنا چاہتا ہے، تاکہ یہ نظام چہروں اور مہروں کی تبدیلی کے ساتھ قائم رہے۔ یہ لوگ بہت بڑی غلطی پر ہیں، اور ان کا کوئی قابلِ ذکر وزن بھی نہیں، ان کا

وجود اس فاسد نظام اور ان کے آقاؤں کے مرہونِ منت ہے، جوں ہی اس فاسد نظام اور ان کے آقاوں کا چراغ گُل ہوگا اس ٹولے کا شعلہ بھی بجھ جائے گا کیونکہ یہ ایک ہی لڑی میں پروئے ہوئے ہیں۔

ہم یہ بھی جانتے ہیں کے آپ کے درمیان ایک اور گروہ بھی ہے جو اس چھوٹے ٹولے سے کچھ بڑا ہے اور ان کا وزن بھی زیادہ ہے... یہ ایسے مسلمان ہیں جو اسلام سے محبت کرتے ہیں اور خلافت چاہتے ہیں اور رسول اللہ ﷺ کے جھنڈے (رایہ) سے لگاؤ بھی رکھتے ہیں۔ لیکن وہ جس چیز سے محبت کرتے ہیں اس کا اعلان نہیں کرتے، اس خوف سے کہ کہیں استعماری ممالک ان کے خلاف نہ ہو جائیں اور وہ کلمہ والے جھنڈے کو محض اس لیے بلند نہیں کرتے کہ کہیں قوم پرست ناراض نہ ہو جائیں۔ ہم انہیں نصیحت کرتے ہیں کہ شاید یہ خبردار ہوں اور عقل سے کام لیں۔ ہم ان کو نصیحت کرتے کہ وہ استعماری کفار کے مغربی تصورات سے فائدہ حاصل کرنے کی سوچ اختیار نہ کریں اور نہ ہی مغربی کفار کی ایجنٹوں کی دعوت کو قبول کریں جو قوم پرستی (نیشنلزم) کی دعوت دے رہیں ہیں۔ یہ محض ان کا خواب ہی رہے گا کہ اگر وہ مغرب کو اشتعال نہیں دلائیں گے اور اس کو ناراض کرنے سے اجتناب کریں گے تو مغرب لازمی ان کی مدد وحمایت کرے گا۔ کیونکہ یہ کفار تو ان سے اس وقت تک خوش نہیں ہوں گے جب تک یہ اپنے دین کو نہ چھوڑ دیں، قرآن میں ارشاد ہے: ﴿وَلَنْ تَرْضٰی عَنْکَ الْیَھُوْدُ وَلَا النَّصَارٰی حَتّٰی تَتَّبِعَ مِلَّتَھُمْ﴾ ''یہود اور نصاریٰ ہرگز تم سے راضی نہیں ہوں گے جب تک کہ تم ان کے دین کی پیروی اختیار نہ کرلو'' (البقرہ: 120)۔

اور ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ آپ کے درمیان ایک بہت بڑی تعداد سچے انقلابیوں کی ہے، جو تکبیریں بلند کر رہے ہیں اور خلافت کے لیے پکار رہے ہیں اور زوردار انداز سے کہہ رہے ہیں کہ وہ اللہ کے علاوہ کسی کے آگے نہیں جھکیں گے... یہی اس انقلاب کا ہراول دستہ اور اس انقلاب کے مرکز ومحور ہیں۔ ہم ان سے مخاطب ہیں، کیونکہ انہی کے ایمان کے سامنے فتنے ٹوٹ رہے ہیں جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (الا و انّ الایمان اذا وقعت الفتن با لشام) ''سنو جب فتنوں کی بھرمار ہوگی تو ایمان شام میں ہوگا'' (رواہ الحاکم)

اے سچے انقلابیو! ہم آپ کو محتاط رہنے کا کہہ رہے ہیں۔ آپ کے اوپر ہونے والی عسکری اور سیاسی یلغار کا مقصد یہ ہے کہ آپ کو مایوس کیا جا سکے اور آپ کو اس نظام اور اس کے آلہ کاروں اور کارندوں کے سامنے مذاکرات کے لیے بیٹھنے پر مجبور کر دیا جائے۔ آپ ان کے آلہ کاروں کے ساتھ ہرگز مت بیٹھیں، کیونکہ یہ سب خیانت اور غداری میں برابر ہیں۔ یہ نظام اور اس کے آقا صرف خائن اور غدار کو ہی سامنے لائیں گے، لہٰذا ان آلہ کاروں اور کارندوں سے خبردار ہو جاؤ، خبردار ہو جاؤ۔ ﴿ھُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْھُمْ قٰتَلَھُمُ اللّٰہُ اَنّٰی یُؤْفَکُوْنَ﴾ ''یہی حقیقی دشمن ہیں ان سے بچو، اللہ انہیں غارت کرے، کہاں بھٹکے جا رہے ہیں'' (المنافقون: 4)۔

اے سچے انقلابیو! ذوالحجہ کے مہینے کی ان دس محترم راتوں میں ہم اس بیان کو آپ کی طرف بھیج رہے ہیں تا کہ آپ خبردار ہو جائیں اور اس نظام کے ساتھ کسی قسم کی سودا بازی سے بچیں، چاہے وہ کتنی ہی پُرکشش ہو، کیونکہ ایسا کوئی بھی عمل اللہ خالقِ کائنات کی ناراضگی کا باعث ہوگا کہ جس کی خاطر آپ نے اپنے بابرکت خون کو اب تک بہایا ہے۔ دھوکہ دینا خائن ایجنٹوں کا شیوہ ہے، وہ چھپ کر اور علانیہ طور پر تاک میں ہیں اور اگر وہ دھوکے کی تاک میں ہیں تو ان کے ساتھ ویسا ہی ہو جیسا کہ اللہ نے ارشاد فرمایا: ﴿قُلْ ھَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ اِحْدَی الْحُسْنَیَیْنِ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِکُمْ اَنْ یُّصِیْبَکُمُ اللّٰہُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِہٖٓ اَوْ بِاَیْدِیْنَا فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا مَعَکُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ﴾ ''کہہ دیجئے کہ تم ہمارے بارے میں جس چیز کا انتظار کر رہے ہو وہ دو بھلائیوں میں سے ایک ہے۔ اور ہم تمہارے حق میں اس بات کا انتظار کرتے ہیں کہ یا تو اللہ تعالیٰ اپنے پاس سے تمھیں کوئی سزا دے یا ہمارے ہاتھوں سے۔ پس ایک طرف تم منتظر ہو دوسری جانب ہم بھی منتظر ہیں'' (التوبۃ: 52)۔ جب تک آپ حق پر ثابت قدم ہو اللہ کے اذن سے آپ کامیاب رہو گے۔ اپنی نیت کو خالص رکھو، خلافت کے قیام کے عزم پر مضبوطی سے جمے رہو اور ساز باز کرنے والوں اور مصلحتوں سے دور رہو، اس نظام، اس کے قانون اور اس کے کسی حصے کی بقا کو قبول نہ کرو۔

اے اپنے انقلاب میں سچے انقلابیو! رہنما اپنے لوگوں سے جھوٹ نہیں بولتا، حزب التحریر تمہاری خیر خواہ ہے اور تمہیں نصیحت کرتی ہے، حزب اور تم حق کے طلب میں یکساں ہو... حزب اس نظام کے ساتھ کسی بھی نام سے سمجھوتہ کرنے سے آپ کو خبردار کرتی ہے، چاہے وہ عبوری ہو یا دائمی، وہ عرب لیگ کی سرپرستی میں ہو یا اقوام متحدہ کی زیر نگرانی، وہ حکومت کے سربراہ کے ساتھ ہو یا اس کے آلہ کاروں اور گماشتوں کے ساتھ، یہ سب ہی برائی اور خیانت کی کڑیاں ہیں، یہ ایک دوسرے کے ہاتھوں میں ہاتھ ڈالے ہوئے ہیں اور ایک دوسرے سے قطعاً مختلف نہیں... اس نظام کو کسی بھی حال میں موقع مت دو بلکہ اس کو اس کی تمام جزئیات کے ساتھ قبر میں اتار کر اس کی جگہ خلافت راشدہ کو قائم کرو۔ صرف اسی صورت میں تم اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے ساتھ وفاداری کا حق ادا کرو گے، اور شام کی مبارک سرزمین کو لالہ زار کرنے والے اس بابرکت خون سے وفا کرو گے، وہ سرزمین کہ جس کا بالشت بھر حصہ بھی شہیدوں اور زخمیوں کے بابرکت خون کی چھینٹوں سے خالی نہیں۔ دنیا اور آخرت کی کامیابی سمیٹ لو اور مومنوں کو خوشخبری سنا دو۔

اے اپنے انقلاب کے ساتھ مخلص انقلابیو! اس نظام کی طرف سے بڑھتے ہوئے حملے اس جانور کی مانند ہیں جو موت کے وقت ہاتھ پاؤں مارتا ہے اور یہ اس کی مایوسی کی دلیل ہے۔ تم اللہ کی رحمت سے ناامید مت ہو، یاد رکھو اللہ کی مدد صبر کے ساتھ ہے، تم اس نظام کے ساتھ بیس مہینے سے لڑ رہے ہو، کامیابی تک اب جو وقت باقی ہے وہ گزر جانے والے وقت سے کم ہے، نظام ڈول رہا ہے اور گرنے والا ہے، وہ تاریخ کے گڑھے میں گرنے سے پہلے تمہیں مایوس کرنے کی آخری کوشش کر رہا ہے، اسی لیے اس نے اپنے وحشیانہ حملوں کو بڑھا دیا ہے اور اپنی مذاکراتی کوششوں اور سودا بازی کے عمل کو بھی تیز کر دیا ہے۔ وہ بچ نکلنے کے لیے محفوظ راستہ ڈھونڈ رہا ہے، لیکن اس کو یہ موقع مت دو کہ کہیں یہ موت کے بعد دوبارہ زندہ نہ ہو جائے۔ ﴿فَلَا تَھِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَی السَّلْمِ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ وَاللّٰہُ مَعَکُمْ وَلَنْ یَّتِرَکُمْ اَعْمَالَکُمْ﴾ ''خوفزدہ ہو کر صلح کی طرف مت بلاؤ، تم ہی غالب رہو گے اللہ تمہارے ساتھ ہے، وہ ہرگز تمہارے اعمال کو ضائع نہیں کرے گا'' (محمد: 35)۔

4 ذی الحجہ 1433ھ — **حزب التحریر**

20 اکتوبر 2012